# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment


# پریس ریلیز

## محکمہ زراعت پنجاب کی بہاولپور میں گندم کے کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے کسان کنونشن کا انعقاد

**لاہور24اکتوبر2022**(   ) محکمہ زراعت پنجاب اور نجی کھاد بنانے والی کمپنی کے مشترکہ تعاون سے بہاولپور میں زیادہ گندم اگاؤ مہم کے سلسلہ میں کسان کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔کسان کنونشن میں زرعی ماہرین نے کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے رہنمائی فراہم کی۔اس موقع پر **ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع پنجاب ڈاکٹر انجم علی** نے سیمینار کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری زمینوں میں ملکی خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے کا پوٹینشل موجود ہے۔کاشتکار جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کو زرعی مداخل کی سبسڈی پر فراہمی کے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے تاکہ گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ملک میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ 12 ارب 59 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے اور مالی سال 23-2022 کے دوران اس منصوبہ کے تحت گندم کا تصدیق شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج فراہم کیا جارہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ صوبہ پنجاب میں گندم کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج وافر مقدار میں موجود ہے۔محکمہ زراعت پنجاب گندم کی منظور شدہ اقسام پر 1200 روپے فی بیگ سبسڈی فراہم کررہا ہے۔گندم کی جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے 30 لاکھ ایکڑ پر جڑی بوٹی مار زہروں پر بھی سبسڈی فراہم کی جائے گی۔انہوں نے بتایا کہ حکومت کے پاس ربیع فصلات کیلئے کھادوں کا وافر سٹاک موجود ہے۔امسال کاشتکاروں کو کھادوں کی کمی کا سامنا نہیں ہوگا اور امسال گندم کی فصل کیلئے پانی کی فراہمی بھی بہتر رہے گی۔ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکاروں میں جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لئے نمائشی پلاٹس وسیمینارز منعقد کئے جارہے ہیں۔اس موقع پر آصف علی ہیڈ آر اینڈ ڈی نجی کھاد کمپنی نے کہا کہ گندم کی پیداوار میں اضافہ کیلئے محکمہ زراعت ودیگر سٹیک ہولڈرز کو اجتماعی کوششیں کرنا ہونگی تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ملکی خوراک کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار گندم کی بہتر پیداوار کیلئے کھادوں کے متناسب ومتوازن استعمال کو یقینی بنائیں۔اس موقع پر ماہرین نے اپنے خطاب میں کہا کہ کاشتکار جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کاشتکار آبپاش علاقوں میں یکم نومبر سے گندم کی کاشت کا آغاز کریں جبکہ 30 نومبر تک گندم کی کاشت ہر صورت مکمل کریں۔بیج کا شرح اگاؤ کم ازکم 85 فیصد سے رکھیں۔انہوں نے مزید کہا کہ زمینوں میں پہلے سے موجود کیمیائی کھادوں کی گندم کی فصل کو دستیابی یقینی بنانے کیلئے نامیاتی مادہ ڈالیں۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار گندم کی ممنوعہ اقسام کو ہرگز کاشت نہ کریں۔کاشتکار کاشت سے قبل گندم کے بیج کو مناسب پھپھوندکش زہر لگائیں۔سیمینار میں کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

0-0-0-0-0